www.KitaboSunnat.com

یہاں تک کہ پھر کوئی طبقہ ان پر اعتماد کرنے کے لیے تیار نہیں ہوتا۔ بلکہ ان کا نام بھی ایک "گالی" بن جاتا ہے جیسا کہ اصلی مسلم لیگ کا اب حال ہو گیا ہے۔ اس لیے بہتر ہے کہ اب پیپلز پارٹی سوچنے اور کام سے عہدہ بر آ ہونے کے لیے سنجیدہ اور ٹھوس اقدار پر ایمان لائے اور قوم کی تعمیر سیرت کی طرف صدق دلانہ توجہ دے۔ تاکہ قوم کا کچھ بھلا ہو۔ پارٹی کے شعبدہ بازوں نے شعبدہ بازی کی اتنی بھرمار کی ہے کہ اب عوام کا پوری پارٹی سے اعتماد اٹھتا جا رہا ہے بلکہ اس پارٹی کا نام "ریا کاری اور شعبدہ بازی" کا مترادف ہو کر رہ گیا ہے۔

یہ ایک دوست ملک کے ترجمان اور ہمارے مہربان ہیں!

قاہرہ (مصر) کے با اثر نیم سرکاری روزنامہ "الاہرام" کے ایڈیٹر حسنین ہیکل نے دہلی میں بین الاقوامی مطالعات کے سکول میں اساتذہ اور طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ:

"بنگلہ دیش کے بحران اور پاک بھارت جنگ سے قبل بھارت کے لیے روس کی بیشتر امداد مصر کے راستے مصری حکومت کے علم سے آتی رہی ہے اور ہم سرگرم طور پر آپ کی امداد کر رہے تھے۔"

انہوں نے کہا کہ:

"۶۷ء کی عرب۔ اسرائیل جنگ کے بعد مصر عرب ممالک میں زیادہ کام کر رہا ہے کیونکہ ان موجودہ حالات میں اسرائیل کے مقابلہ میں عرب ملکوں کی حمایت زیادہ ضروری ہے تاہم اس پس منظر میں بھی مصر بھارت کی ہر ممکن مدد کرتا رہا تھا۔"

انہوں نے کہا کہ:

"ہم غیر جانبدار نہیں تھے، نہ لاتعلق تھے اور نہ ہی ہمارا رد یہ منفی تھا۔" (نوائے وقت یکم فروری)

پاکستان میں آکر اس "نادان دوست" نے کہا کہ:

"وہ بنگلہ دیش کی تخلیق کو غیر حقیقی تصور نہیں کرتے۔" لاہور کے ہوائی اڈہ پر جب ان سے سوال کیا گیا کہ کیا وہ بنگلہ دیش کے معرض وجود میں آنے کو مصنوعی تصور کرتے ہیں؟ تو کہا "ہرگز نہیں۔ بلکہ میں اپنی حکومت کو واپس جا کر مشورہ دوں گا کہ وہ بنگلہ دیش کو تسلیم کرلے۔ انہوں نے پاکستانیوں سے کہا کہ اب ماضی کو بھول کر اپنے مسائل حل

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ